سوال

(459) عورتوں کی امامت عورت کرواسکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ آپ نے زبان مبارک سے فرمایا تھا کہ عورتوں کو عید کی نماز کرانی جائز نہیں۔ تحریر فرمائیں کہ دوسری نماز کی جماعت جدا ان کو جائز ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلق امامت اور جماعت کرانا عورتوں کو منع نہیں عورتوں کے واسطے عورت کی امامت جائز ہے۔ مگر آگے کھڑی نہ ہووے سب کے بیچ کھڑی ہووے عید عورتوں کو علیحدہ پڑھنی خلاف سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام و سلف صالحین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ بلکہ یہی تاکید ہے کہ عورتیں بھی عید گاہ میں حاضر ہو جاویں اور مردوں کی نماز میں شامل رہیں۔ حیض والی بھی دعا اور تکبیرات میں شامل رہیں مگر نماز کی جگہ سے جدا رہیں۔ صحیح بخاری کی کتاب العیدین میں دیکھو۔ (حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی رحمۃ اللہ علیہ، فتاویٰ غزنویہ ص ۴۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 187

محدث فتویٰ